سوال

(55)جس مسئلہ کے منع کی دلیل موجود نہ ہووہ جائز کہا جاتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس مسئلہ کے منع کی دلیل موجود نہ ہووہ جائز کہا جاتا ہے اس کے جواز کی کیا دلیل ہے ؟بینوا توجروا عنداللہ تعالی جل جلالہ وعم نوالہ

سائل : عبدالعزیزڈاکخانہ کٹرہ گوندہ 9 فروری 1945ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے معاملات میں اصل اباحت ہے تاوقتیکہ وہ معاملہ نصا یا استنباطاً ممنوع نہ ہو۔ اس کے اختیار کرنے میں مضائقہ نہیں ۔ ارشاد ہے : ''وماسکت عنہ فھو عفو، ، عبادات میں سند کا ہونا ضروری ہے ،عام ازیں کہ وہ سند کلی ہو یا جزئی عام ہو یا خاص ۔ یہ ایک اصولی مسئلہ ہے ۔ اصول کی کتابوں کی طرف مراجعت کر کے بسط اور تفصیل معلوم کیجئے ۔

کتبہ عبیداللہ المبارکپوری المدرس بمدرسۃ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 153

محدث فتویٰ